

21684 - ب و 1740#; و 1740#; کا اپنے مال م 1740#; ن خاوند ک 1740#; ; ل علم 1740#;

م 1740#; ن تصرف کرنا

سوال

میری بہن سعودیہ میں کام کرتی ہے اور اپنی تنخواہ کے کچھ حصہ سے میرے نام پر تجارت کرنا چاہتی ہے جس کا نفع مجھے دے گی اور اصل مال اس کا ہی رہے گا اس بنا پر کہ میں نے اس سے قرض لیا ہے لیکن یہ سب کچھ اپنے خاوند کے علم کے بغیر کرے گی تو کیا اس معاملہ میں میرے یا اس پر کوئی حرمت تو نہیں؟ ہم مستفید ہونا چاہتے ہیں۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اس میں کوئی حرج نہیں کہ آپ کی بہن آپ کو مال بطور قرض دے اور آپ اسے تجارت میں لگائیں جس کا نفع خود رکھیں اور اصل مال آپ کی بہن کا ہی رہے، لیکن اگر آپ کی بہن اصل مال کو اپنی جگہ پر رکھتے ہوئے نفع میں آپ کے ساتھ شریک ہونا چاہے تو یہ جائز نہیں۔

اس لیے کہ اس کا تعلق ایسے مسئلہ سے ہوگا جس کے بارہ میں ہے کہ "پر وہ قرض جو نفع حاصل کرنے کا باعث ہو وہ سود ہے" اس لیے جائز نہیں، اور آپ کو یہ مال دینے میں اس کے لیے کوئی شرط نہیں کہ وہ اپنے خاوند کو بھی اس پر مطلع کرے۔

کیونکہ یہ مال اس کی ملکیت ہے اور اس کے خاوند کے لیے بیوی کے مال میں سے کچھ بھی حلال نہیں لیکن اگر بیوی خود اپنا مال اسے خوشی سے دینا چاہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور عورتوں کو ان کے مہر راضی خوشی دے دو، ہاں اگر وہ خود اپنی مرضی اور خوشی سے کچھ مہر چھوڑ دیں تو اسے شوق سے خوش ہو کر کھاؤ پیئو النساء (4)۔

لیکن اچھی زندگی بسر کرنے کے لیے آپ کو ہم یہ نصیحت کرتے ہیں کہ مرد کو تجارتی کاموں میں تجربہ اور مہارت ہوتی ہے اس لیے آپ جو کچھ اپنے مال میں کرنا چاہتی ہیں اسے اپنے خاوند کے علم لائیں تا کہ وہ کوئی اچھا مشورہ

دے سکے ۔

شیخ عبداللہ بن جبرین حفظہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے :

بیوی اپنے مال کی مالک ہے اور اسے اس میں تصرف کرنے کا بھی حق حاصل ہے ، وہ اس میں سے ہدیا اور تحفہ بھی دے سکتی اور صدقہ بھی کرسکتی ہے ، اور اپنے جرمانے وغیرہ بھی ادا کرسکتی ہے ۔

اور اسی طرح وہ اپنے حق کو معاف بھی کرسکتی ہے مثلا کسی سے قرض لینا ہو یا پھر کسی دوریا نزدیکی رشتہ دار کے لیے وراثت وغیرہ سے بھی تنازل کرسکتی ہے ، اگر بیوی عقل مند ہے تو اس چیز پر اس کے خاوند کو اعتراض کا کوئی حق نہیں پہنچتا ۔

اور نہ ہی اس کا خاوند بیوی کے مال میں اس کی رضا اور خوشی کے بغیر کوئی تصرف کرسکتا ہے ۔ فتاویٰ المرآة المسلمة ( 2 / 674 )

واللہ اعلم .